ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت

ڈسٹرکٹ خیرپور

نومبر ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت
ضلع	خیرپور
سروے	سسٹین ایبل ڈیویلپمنٹ پروگرام فار پؤراور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن و جائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	8th ایڈیشن (نومبر 2020)

مندرجات

دیباچہ ii
سروے کا طریقہ کار 1
سوالنامہ کی تیاری 1
علاقوں کا انتخاب 1
سروے ٹیم 1
سروے 1
پہلا مرحلہ 1
دوسرا مرحلہ 1
سروے کے شرکاء 1
تحریری رپورٹ 2
سروے سکیل 2
سروے کے دوران مشکلات 2
ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال خیرپور کے بارے میں شہریوں کے خیالات 3
گزشتہ تین سال کے دوران خیرپور میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ 4
سروے کے نتائج 5

دیباچہ

سندھ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا دوسرا بڑا صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کی مجموعی آبادی٪ 23 جبکہ مجموعی رقبہ کے ٪ 18 حصہ پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ زیادہ تر میدانی علاقوں پر مشتمل ہے۔ صوبے میں 29 ڈسٹرکٹ اور 138 تحصیلیں ہیں- صوبے میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، دیہی مراکز صحت، بنیادی مراکزِ صحت، ڈسپینسری اور زچہ بچہ ہیلتھ سینٹر عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ اگرچہ ہر ڈسٹرکٹ میں ایک ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہونا ضروری ہے تاہم بد قسمتی سے سندھ میں ایسا نہیں ہے [1]، نیز صوبے میں موجود صحت کے مراکز بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ہسپتالوں کو جدید مشینری، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور جدید جراحی آلات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے اور بیشتر ہسپتالوں میں صفائی کا سخت فقدان ہے جسکی وجہ سے شہری ہسپتالوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ ہسپتالوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ طبی سہولیات کے حصول کیلئے سرکاری ہسپتالوں اور کسی بھی ڈسٹرکٹ میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہی رُخ کرتے ہیں۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہی ایک ایسی سہولت ہے جہاں پر سب سے زیادہ وارڈ، مطلوبہ ڈاکٹر اور ضروری طبی سازوسامان موجود ہوتا ہے جسکی وجہ سے پورے ڈسٹرکٹ سے شہری معائنہ کروانے، ہسپتال میں داخل ہونے یا پھر آپریشن کروانے کے لئے آتے ہیں۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال سے علاج پرائیویٹ ہسپتالوں کی نسبت کافی کم خرچ میں ممکن ہوتا ہے جس سے ہر طرح کا طبقہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے صحت کے اس ضلعی مرکز کی کارکردگی کا بہتر ہونا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا انتہائی ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ اُسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اِس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور امنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی" کے تحت ہر چھ ماہ کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں۔ سروے سے حاصل نتائج کو بعد ازاں

[1] Secondary Healthcare Facilities in Sindh, https://www.sindhhealth.gov.pk/Secondary, (Accessed on March 14, 2020)

متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی آراء کی روشنی میں مزید بہتر کیا جاسکے۔ اور عوامی توقعات کے مطابق کام کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

ضلع خیر پور میں نومبر 2020 میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کے لئے ضلع کے 200 گھرانوں سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ سروے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں سٹیزن رپورٹ کارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کارڈ کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے، ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (محمود شاہ-12، لقمان-4، گاڑھی موری-6، ٹنڈو مستی-11، ٹھیڑھی-8، سوہو کنا سرا-14، بخاری-5 اور شادی شہید-9) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپر وائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سسٹین ایبل ڈیویلپمنٹ پروگرام فار پؤر کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا اینٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سوالنامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔ اس طریقہ سے تیار کردہ رپورٹ کو سٹیزن رپورٹ کارڈ (سی-آر-سی) کا نام دیا جاتا ہے۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان	آسان	نہ آسان نہ ہی مشکل	کچھ حد تک مشکل	مشکل

بہت مطمئن	مطمئن	نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	غیر مطمئن	بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

سروے ٹیم میں سے کچھ ساتھیوں کی اچانک مصروفیات کی وجہ سے انہوں نے سروے کرنے سے معذرت کر لی۔ سوالنامہ طویل ہونے کے باعث گھروں کے سربراہان انٹرویو کیلئے درکار وقت دینے کو تیار نہ ہوتے تھے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال خیر پور کے بارے میں شہریوں کے خیالات

سی پی ڈی آئی کی جانب سے سٹیزن رپورٹ کارڈ کی تیاری کے لیے ضلع خیر پور میں سروے کا انعقاد کیا گیا جس کے ذریعے خیر پور میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی۔ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروے کے شرکاءڈسٹرکٹ ہسپتال میں دستیاب صحت کی سہولیات سے جزوی طور پر مطمئن ہیں۔ 70% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا اور 70% کے مطابق ڈاکٹر سے وقت لینا ان کے لیے آسان یا بہت آسان تھا۔ 44% کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔ 40.50% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔ 86% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں پینے کا صاف پانی دستیاب تھا۔ 47.50% جواب دہندگان نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

ہسپتال میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں سروے کے 53.50% شرکاء کا کہنا تھا کہ انہیں زیادہ بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے جبکہ 64.50% جواب دہندگان ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے مطمئن تھے۔ 53% جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے کبھی کبھار ہی ان کو توجہ سے سنا۔ ادویات کی فراہمی کے متعلق کیے گئے سوال کے جواب میں 39.50% جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ہسپتال میں انکو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

شرکاء میں سے 61% ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 21% ٹیسٹ کروانے، 10.50% ہسپتال میں داخل ہونے اور 7% آپریشن کروانے کے لیے گئے۔ ہسپتال میں داخل ہونے والے شرکا میں سے 26.47% نے ہسپتال کے بستر کی چادروں کی صفائی جبکہ 17.64% نے وارڈ کی صفائی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ 61.76% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے انہیں دن میں ایک مرتبہ وزٹ کیا۔

ہسپتال میں موجود لیبارٹری اور ڈاکٹر کی طرف سے مجوزہ ٹیسٹ کے متعلق سوالات کے جواب میں 75% جواب دہندگان نے بتایا کہ ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔ ٹیسٹ کروانے والے افراد میں سے 18.75% نے ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے جبکہ 81.25% کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے جن میں سے 11.54% نے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔

سروے کے 63.50% شرکاء نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ پر مجموعی طور پر اطمینان کا اظہار کیا۔ 88.50% نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر جبکہ 90% شرکاء نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ تین سال کے دوران خیرپور میں صحت کی سہولیات پر اطمینان کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت گزشتہ تین سال کے دوران سی آر سی سروے کے ذریعے خیرپور میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تا کہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں / حکام کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ (ڈی-آئی-جی) کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈی-آئی-جی کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈی-آئی-جی خیرپور اور مقامی پارٹنر سسٹین ایبل ڈیویلپمنٹ پروگرام فار پوُر نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

سٹیزن رپورٹ کارڈ کے مطابق گزشتہ تین سال کے دوران خیرپور کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں موجود صحت کی سہولیات سے متعلق شہریوں کے تاثرات میں ایک ملا جلا رجحان رہا۔ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ شہری ڈسٹرکٹ ہسپتال میں دستیاب صحت کی سہولیات سے مکمل طور پر مطمئن نہیں۔ گزشتہ تین سال کے دوران کیے گئے چار سروے کے نتائج کی روشنی میں خیرپور میں صحت کی سہولیات کے متعلق شرکاء کے اطمینان کی سطح کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔

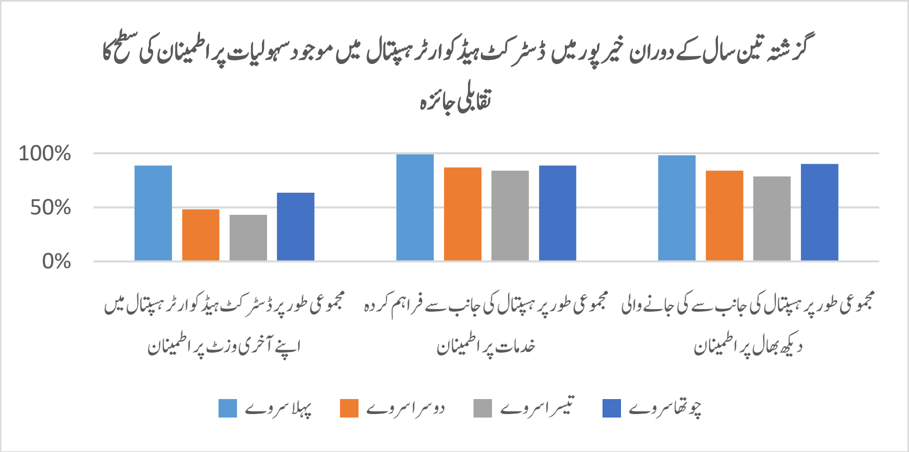

سروے کے نتائج

سوال نمبر1۔ آپ کے خیال میں ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال تک پہنچنا کتنا آسان ہے؟

60.50٪جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال تک پہنچنا آسان ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	9.50٪	19
آسان	60.50٪	121
نہ آسان نہ ہی مشکل	19.00٪	38
کچھ حد تک مشکل	9.00٪	18
مشکل	2.00٪	4
کُل	200	

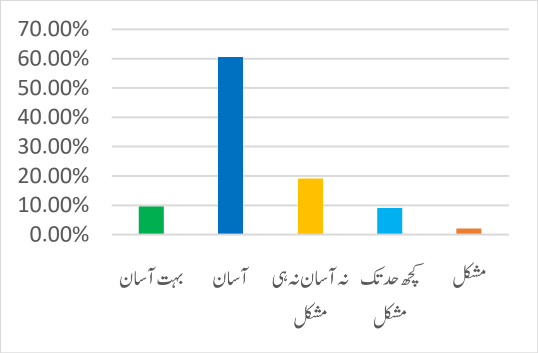

سوال نمبر2۔ معائنہ کیلئے ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا کتنا آسان یا مشکل تھا؟

65٪جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	6.00٪	12
آسان	65.00٪	130
نہ آسان نہ ہی مشکل	22.00٪	44
کچھ حد تک مشکل	4.50٪	9
مشکل	2.50٪	5
کُل	200	

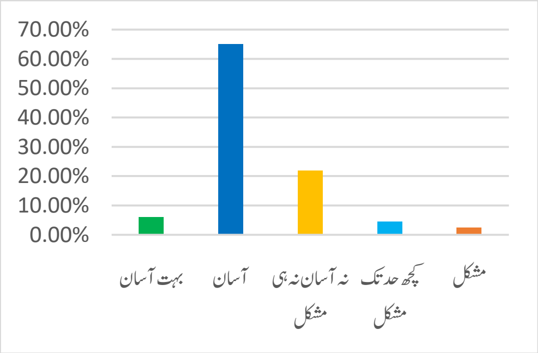

سوال نمبر 3۔ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کس قدر آرام دہ تھی؟

40.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ بہت آرام دہ یا کچھ حد تک آرام دہ تھی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت ہی آرام دہ	4.50٪	9
آرام دہ	40.50٪	81
کچھ حد تک آرام دہ	40.50٪	81
بہت آرام دہ نہیں	7.50٪	15
بالکل بھی آرام دہ نہیں	7.00٪	14
کُل	200	

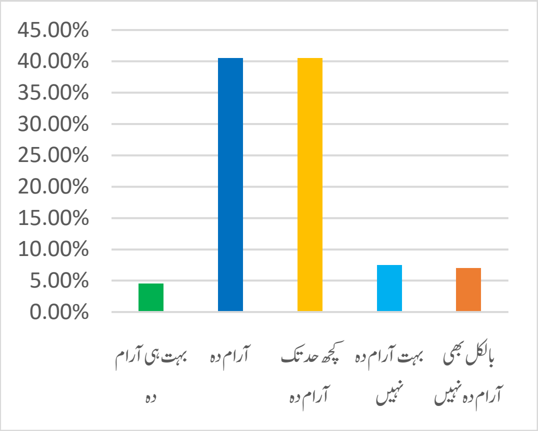

سوال نمبر 4۔ آپ کو مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں کتنا وقت لگا؟

44٪ جواب دہندگان کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
10 منٹ سے کم	18.00٪	36
10 منٹ سے 30 منٹ	44.00٪	88
30 منٹ سے 1 گھنٹہ	24.50٪	49
1 سے 2 گھنٹے	10.50٪	21
2 گھنٹے سے زائد	3.00٪	6
کُل	200	

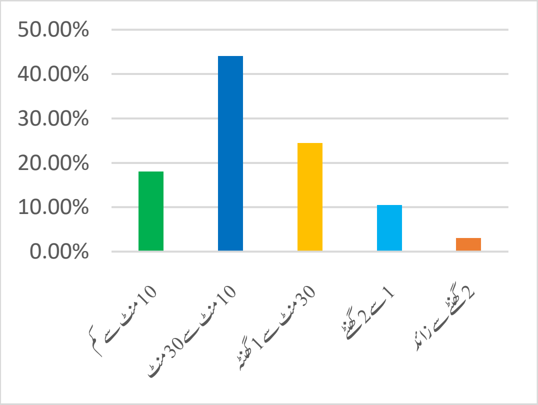

سوال نمبر5۔ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

64.50٪ جواب دہندگان ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے مطمئن ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	9.00٪	18
مطمئن	64.50٪	129
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	20.00٪	40
غیر مطمئن	3.00٪	6
بہت غیر مطمئن	3.50٪	7
کُل	200	

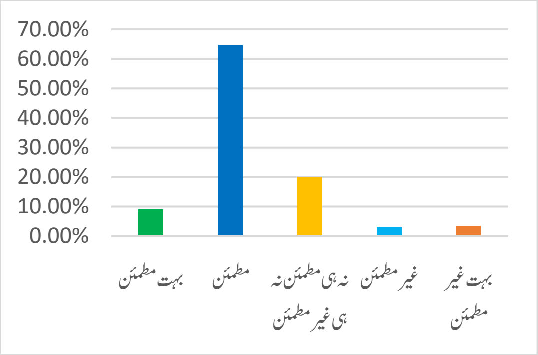

سوال نمبر6۔کیا ڈاکٹر نے آپ کو دھیان سے سنا؟

84٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کو اکثر یا کبھی کبھار دھیان سے سنا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	7.50٪	15
اکثر	42.00٪	84
کبھی کبھار	42.00٪	84
شاذونادر	2.00٪	4
کبھی بھی نہیں	6.50٪	13
کُل	200	

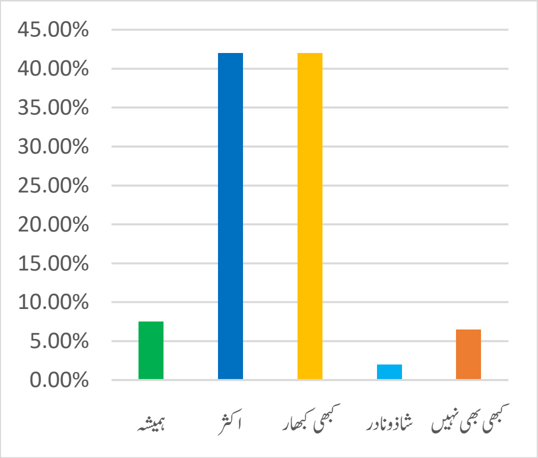

سوال نمبر7۔ڈاکٹرنے آپ کے سوالات کے جوابات کتنے اچھے انداز سے دیئے؟

58٪جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات اچھی طرح سے دیئے۔

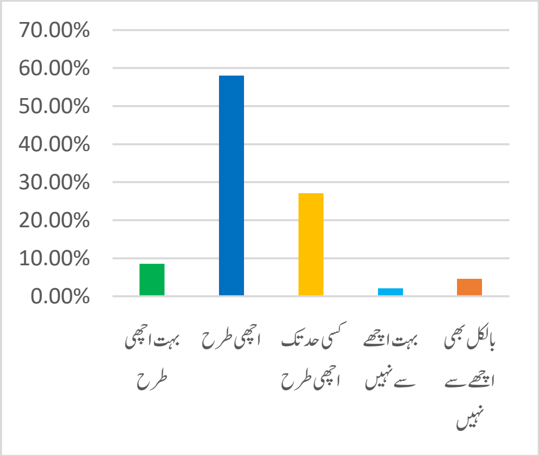

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح	8.50٪	17
اچھی طرح	58.00٪	116
کسی حد تک اچھی طرح	27.00٪	54
بہت اچھے سے نہیں	2.00٪	4
بالکل بھی اچھے سے نہیں	4.50٪	9
کُل	**200**	

سوال نمبر8۔آپ کے ڈاکٹر نے کتنی اچھی طرح علاج کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی؟

47٪جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے اچھی طرح سے علاج کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی۔

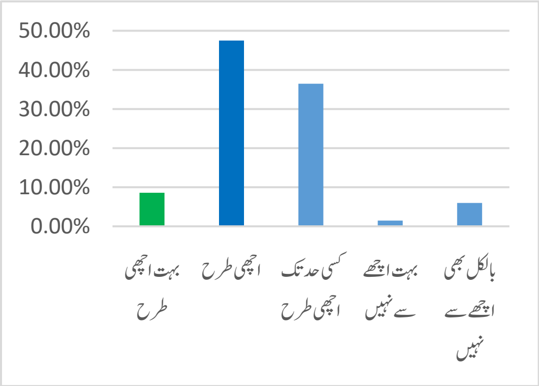

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح	8.50٪	17
اچھی طرح	47.50٪	95
کسی حد تک اچھی طرح	36.50٪	73
بہت اچھے سے نہیں	1.50٪	3
بالکل بھی اچھے سے نہیں	6.00٪	12
کُل	**200**	

سوال نمبر9۔ آپ کو کس حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر آپ کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے؟

٪53.50 جواب دہندگان کو زیادہ بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے۔

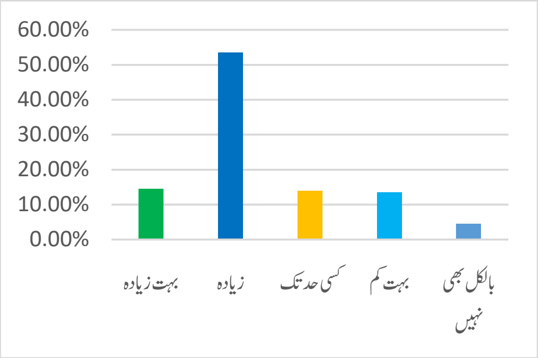

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت زیادہ	14.50٪	29
زیادہ	53.50٪	107
کسی حد تک	14.00٪	28
بہت کم	13.50٪	27
بالکل بھی نہیں	4.50٪	9
کُل	**200**	

سوال نمبر10۔ کیا ہسپتال کے عملے نے ہمیشہ آپ کو توجہ سے سنا؟

٪53 جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے کبھی کبھار ہی ان کو توجہ سے سنا۔

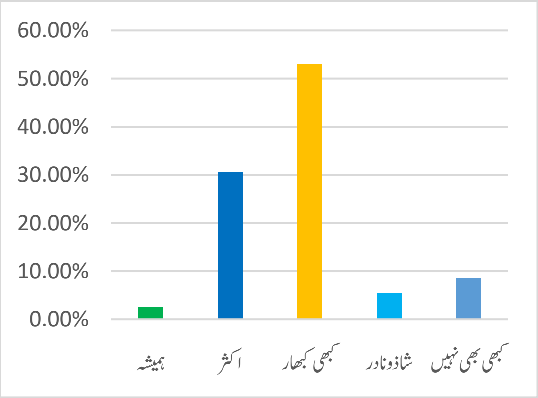

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	2.50٪	5
اکثر	30.50٪	61
کبھی کبھار	53.00٪	106
شاذونادر	5.50٪	11
کبھی بھی نہیں	8.50٪	17
کُل	**200**	

سوال نمبر 11۔ کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

39.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	39.50٪	79
اکثر	25.50٪	51
کبھی کبھار	23.00٪	46
شاذونادر	3.50٪	7
کبھی بھی نہیں	8.50٪	17
کُل	**200**	

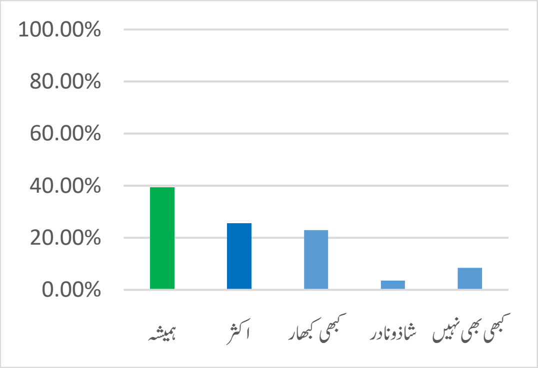

سوال نمبر 12۔ کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت دی؟

71.50٪ جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت نہیں دی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	2.00٪	4
اکثر	9.50٪	19
کبھی کبھار	14.50٪	29
شاذونادر	2.50٪	5
کبھی بھی نہیں	71.50٪	143
کُل	**200**	

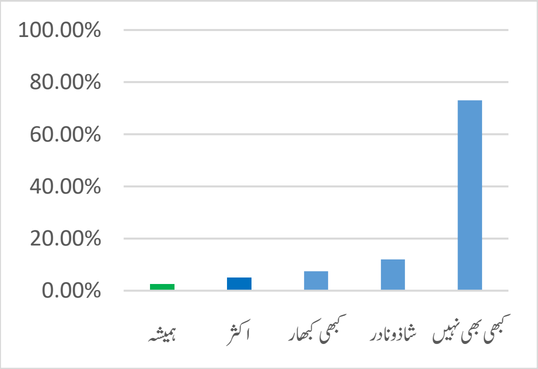

سوال نمبر13۔ کیا ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلیئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا؟

٪86 جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلیئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	86.00٪	172
نہیں	14.00٪	28
کُل	200	

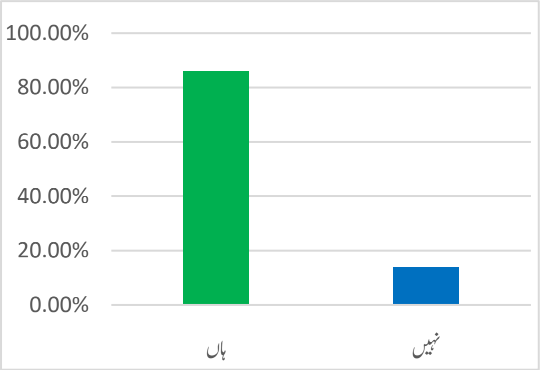

سوال نمبر14۔ کیا آپ ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن ہیں؟

٪38.50 جواب دہندگان ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن، جبکہ ٪33 بہت غیر مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	3.00٪	6
مطمئن	38.50٪	77
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	11.00٪	22
غیر مطمئن	14.50٪	29
بہت غیر مطمئن	33.00٪	66
کُل	200	

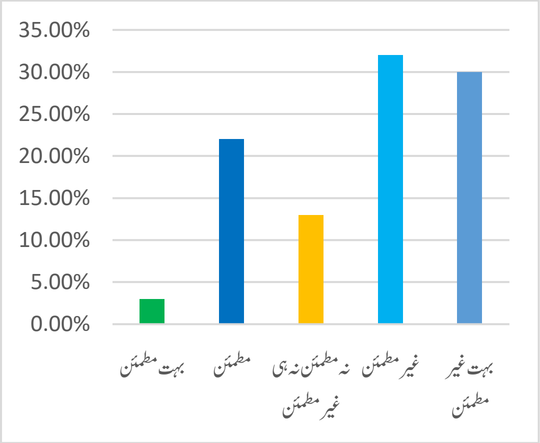

سوال نمبر 15۔ آپکا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جانے کا مقصد کیا تھا؟

61٪ جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 21٪ ٹیسٹ کروانے، 10.50٪ ہسپتال میں داخل ہونے اور 7٪ آپریشن کروانے کے لیے گئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
معائنہ کروانے	61.00٪	122
ٹیسٹ کروانے	21.50٪	43
ہسپتال میں داخل ہونے	10.50٪	21
آپریشن کروانے	7.00٪	14
کُل	200	

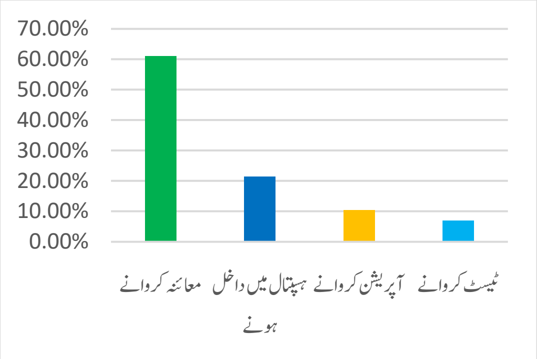

سوال نمبر 16۔ آپریشن کی تاریخ لینا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

64.29٪ جواب دہندگان مطابق آپریشن کی تاریخ لینا نہ ہی آسان نہ ہی مشکل تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	7.14٪	1
آسان	7.14٪	1
نہ آسان نہ ہی مشکل	64.29٪	9
کچھ حد تک مشکل	14.29٪	2
مشکل	7.14٪	1
کُل	14	

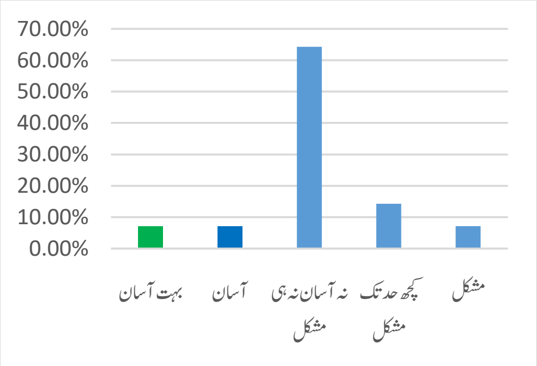

سوال نمبر17۔کیا آپ نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت دی؟

92.86٪ جواب دہندگان نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے کوئی رشوت نہیں دی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	7.14٪	1
نہیں	92.86٪	13
کُل	14	

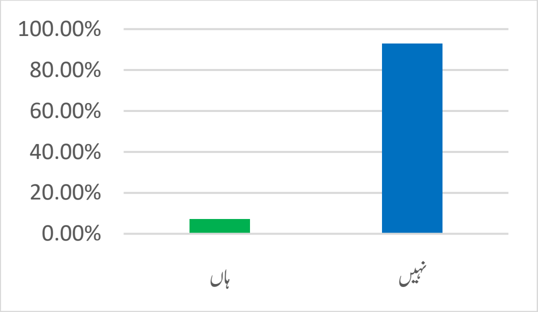

سوال نمبر18۔کیا آپ آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

42.86٪ جواب دہندگان آپریشن تھیٹر کی صفائی سے بہت مطمئن، جبکہ 28.57٪ مطمئن نظر آئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	42.86٪	6
مطمئن	28.57٪	4
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	21.43٪	3
غیر مطمئن	0.00٪	0
بہت غیر مطمئن	7.14٪	1
کُل	24	

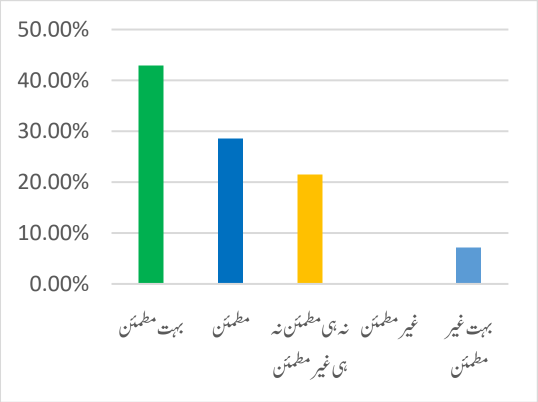

سوال نمبر19۔ کیا آپ کو آپریشن کیلئے بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا؟

78.57٪ جواب دہندگان کے مطابق انہیں بازار سے ادویات خریدنے کو نہیں کہا گیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	21.43٪	3
نہیں	78.57٪	11
کُل	14	

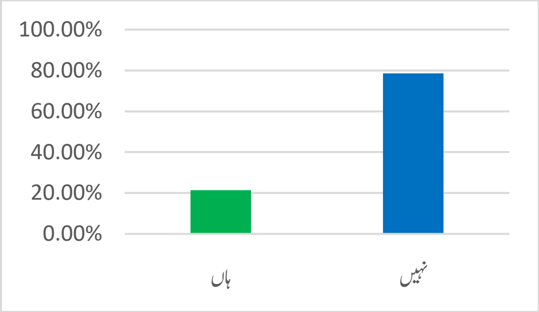

سوال نمبر20۔ کیا آپ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا؟

92.86٪ جواب دہندگان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	92.86٪	13
نہیں	7.14٪	1
کُل	14	

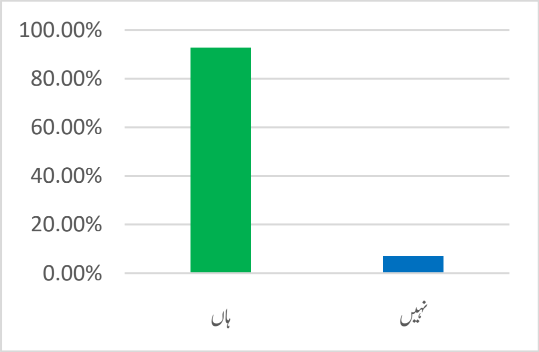

سوال نمبر21۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے وارڈمیں داخل ہونا کتنا آسان تھا؟

٪58.82جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے وارڈمیں داخلہ لینانہ آسان نہ ہی مشکل تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	0.00٪	0
آسان	20.59٪	7
نہ آسان نہ ہی مشکل	58.82٪	20
کچھ حدتک مشکل	14.71٪	5
مشکل	5.88٪	2
کُل	34	

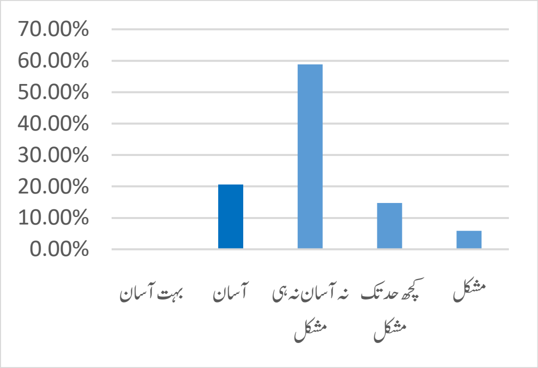

سوال نمبر22۔ آپ کو جس وارڈمیں داخل کیا گیاوہاں بیڈحاصل کرنا کس قدر آسان یامشکل تھا؟

٪41جواب دہندگان کے مطابق اپنے مطلوبہ وارڈمیں بیڈحاصل کرناان کیلئے نہ آسان نہ ہی مشکل تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	0.00٪	0
آسان	11.76٪	4
نہ آسان نہ ہی مشکل	41.18٪	14
کچھ حدتک مشکل	23.53٪	8
مشکل	23.53٪	8
کُل	34	

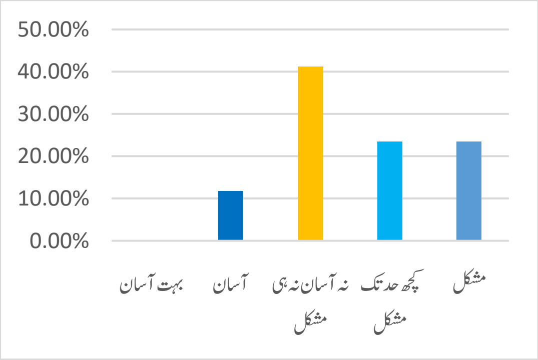

سوال نمبر23۔ ہسپتال میں قیام کے دوران کیا آپ کو بیت الخلاء میں جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی؟

35.29٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران بیت الخلاء میں جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے انہیں نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	35.29٪	12
نہیں	64.71٪	22
کُل	34	

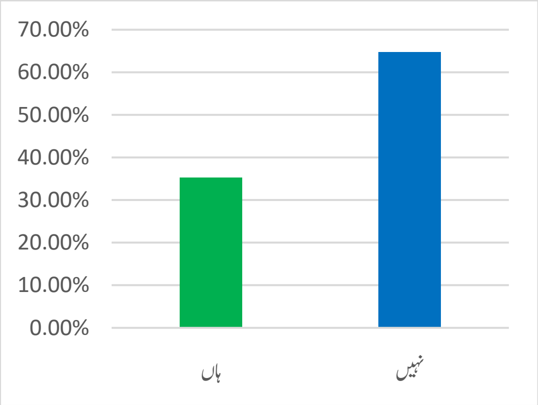

سوال نمبر24۔ بیت الخلاء تک جانے یا رفع حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کتنی دفعہ آپ کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی؟

58.33٪ جواب دہندگان کو بیت الخلاء تک جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کبھی کبھار ہی اُن کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	0.00٪	0
اکثر	16.67٪	2
کبھی کبھار	58.33٪	7
شاذونادر	25.00٪	3
کبھی بھی نہیں	0.00٪	0
کُل	12	

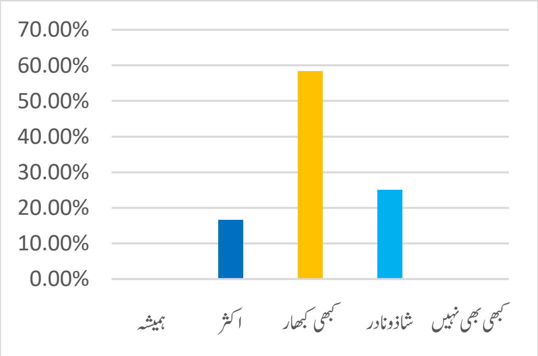

سوال نمبر25۔ کیا آپ بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

52.50٪ جواب دہندگان بستر کی چادروں کی صفائی سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن نظر آئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	0.00٪	0
مطمئن	20.59٪	7
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	52.94٪	18
غیر مطمئن	11.76٪	4
بہت غیر مطمئن	14.71٪	5
کُل	**34**	

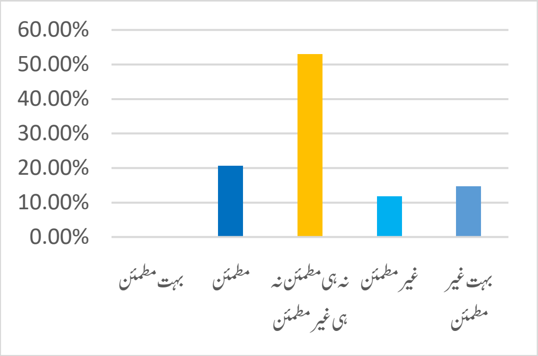

سوال نمبر26۔ کیا آپ وارڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

52.94٪ جواب دہندگان وارڈ کی صفائی سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	2.94٪	1
مطمئن	26.47٪	9
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	52.94٪	18
غیر مطمئن	8.82٪	3
بہت غیر مطمئن	8.82٪	3
کُل	**34**	

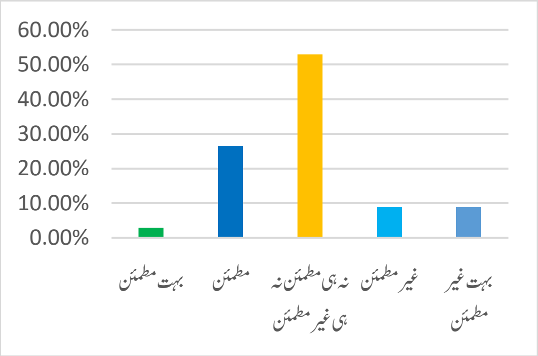

سوال نمبر27۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، کیا مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام موجود تھا؟

٪70.59 جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا انتظام موجود تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	70.59٪	24
نہیں	29.41٪	10
کُل	34	

سوال نمبر28۔ کیا آپ فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن ہیں؟

٪58.33 جواب دہندگان ہسپتال میں فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	8.33٪	2
مطمئن	58.33٪	14
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	33.33٪	8
غیر مطمئن	0.00٪	0
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	24	

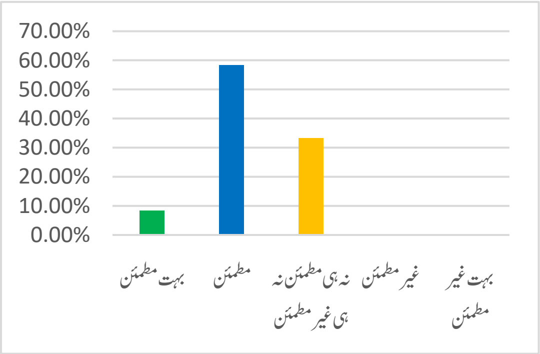

سوال نمبر29۔ کیا ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول کئے؟

100٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول نہیں کئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	0.00٪	0
نہیں	100.00٪	24
کُل	24	

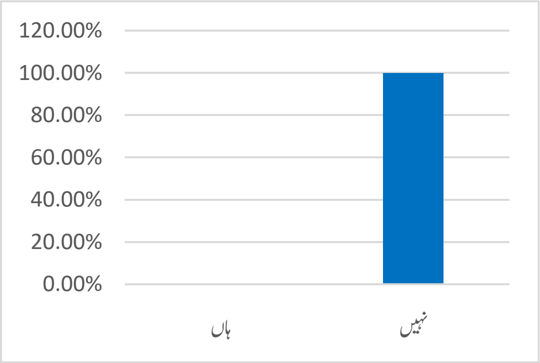

سوال نمبر30۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، ڈاکٹر نے آپ کو ایک دن میں کتنی بار وزٹ کیا؟

61.76٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں ایک مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
کبھی وزٹ نہیں کیا	2.94٪	1
ایک مرتبہ	61.76٪	21
دو مرتبہ	26.47٪	9
تین مرتبہ	8.82٪	3
تین مرتبہ سے زائد	0.00٪	0
کُل	34	

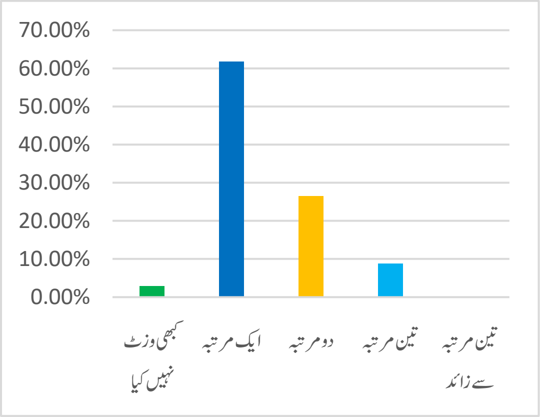

سوال نمبر 31۔ کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوان ڈاکٹر نے آپکی بیماری کے بارے آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

50٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے انکی بیماری کے بارے میں اکثر انہیں آسان انداز میں سمجھایا۔

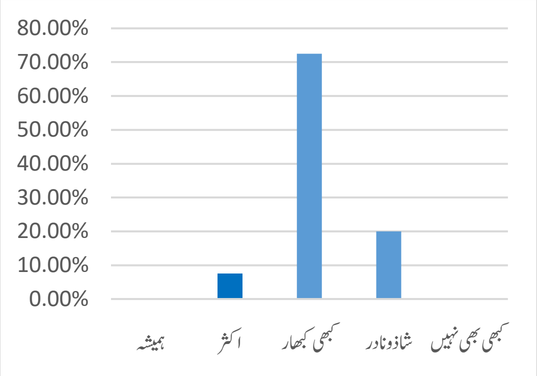

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	5.88٪	2
اکثر	50.00٪	17
کبھی کبھار	38.24٪	13
شاذونادر	2.94٪	1
کبھی بھی نہیں	2.94٪	1
کُل	40	

سوال نمبر 32۔ ڈاکٹر نے آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کس حد تک آپ کو تفصیلاً بتایا؟

52.94٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے انہیں آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کسی حد تک اچھی طرح سے بتایا۔

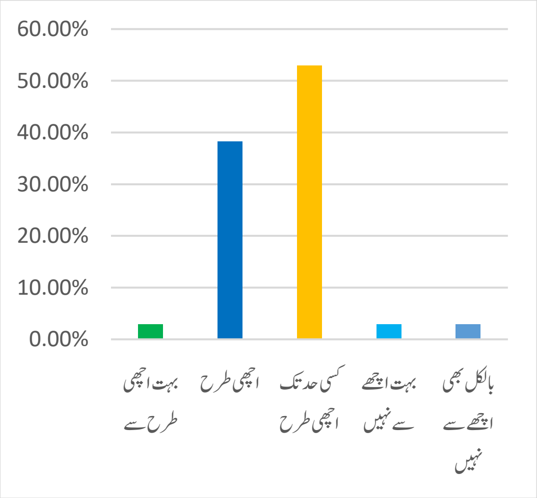

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح سے	2.94٪	1
اچھی طرح	38.24٪	13
کسی حد تک اچھی طرح	52.94٪	18
بہت اچھے سے نہیں	2.94٪	1
بالکل بھی اچھے سے نہیں	2.94٪	1
کُل	40	

سوال نمبر33۔ کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوان نرس / ہسپتال کے عملے نے آپکی بیماری کے بارے آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

47.06٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام یا وزٹ کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں کبھی کبھار ہی آسان انداز میں سمجھایا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	5.88٪	2
اکثر	35.29٪	12
کبھی کبھار	47.06٪	16
شاذونادر	8.82٪	3
کبھی بھی نہیں	2.94٪	1
کُل	34	

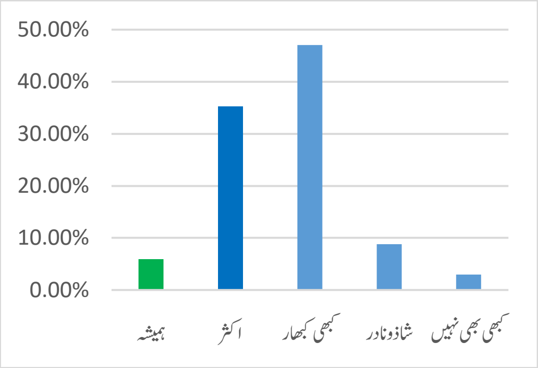

سوال نمبر34۔ کیا آپ کو دوائی دینے سے پہلے ہسپتال کے عملے نے کبھی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے؟

55.88٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے انہیں دوائی دینے سے پہلے کبھی کبھار ہی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	5.88٪	2
اکثر	20.59٪	7
کبھی کبھار	55.88٪	19
شاذونادر	5.88٪	2
کبھی بھی نہیں	11.76٪	4
کُل	34	

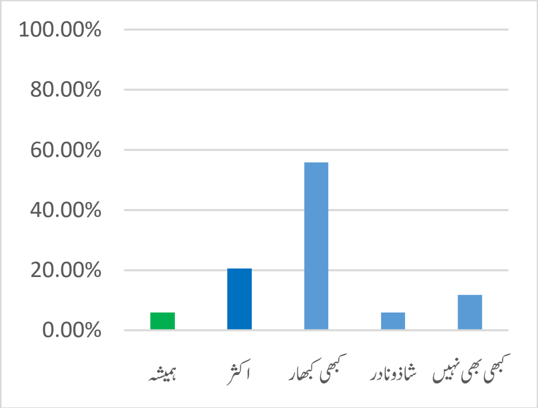

سوال نمبر35۔ کیا ہسپتال میں قیام کے دوران آپ کو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

41.18٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام یا وزٹ کے دوران انکو کبھی کبھار ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	17.65٪	6
اکثر	35.29٪	12
کبھی کبھار	41.18٪	14
شاذونادر	2.94٪	1
کبھی بھی نہیں	2.94٪	1
کُل	34	

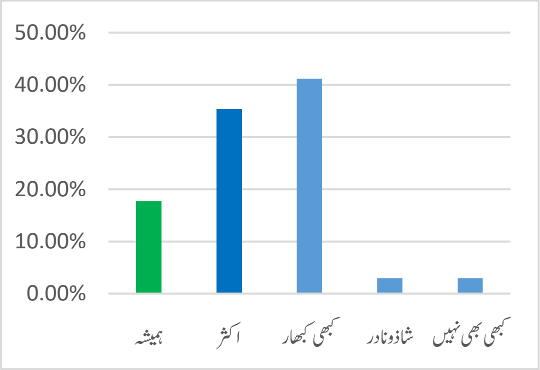

سوال نمبر36۔ کیا ڈاکٹر نے لیبارٹری سے کسی بھی قسم کا ٹیسٹ کروانے کا کہا؟

82.05٪ جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے کا کہا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	82.05٪	64
نہیں	17.95٪	14
کُل	78	

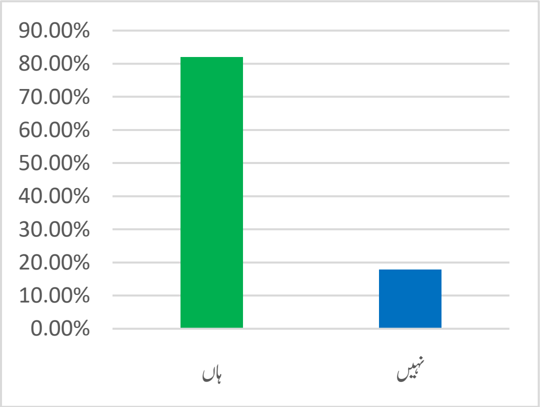

سوال نمبر37۔ آپ کے ڈاکٹر نے کس قسم کا لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کیا؟

٪51.56 جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے خون / پیشاب ٹیسٹ اور ٪51.5 کو ایکسرے تجویز کیا۔

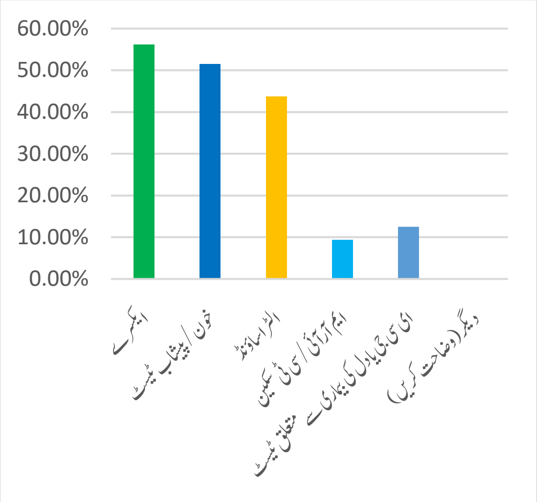

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایکسرے	56.25٪	36
خون / پیشاب ٹیسٹ	51.56٪	33
الٹراساؤنڈ	43.75٪	28
ایم آر آئی / سی ٹی سکین	9.38٪	6
ای سی جی یا دل کی بیماری سے متعلق ٹیسٹ	12.50٪	8
دیگر (وضاحت کریں)	0.00٪	0
کُل	64	

سوال نمبر38۔ کیا مجوزہ ٹیسٹ کروانے کیلئے ہسپتال میں لیبارٹری موجود تھی؟

٪81.25 جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔

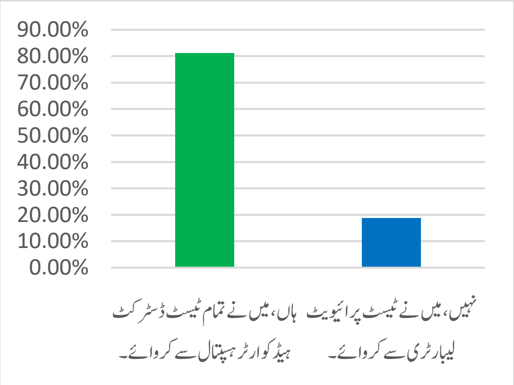

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں، میں نے تمام ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے۔	81.25٪	52
نہیں، میں نے ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے۔	18.75٪	12
کُل	86	

سوال نمبر39۔ کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی؟

88.46٪ جواب دہندگان نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا نہیں کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	11.54٪	6
نہیں	88.46٪	46
کُل	52	

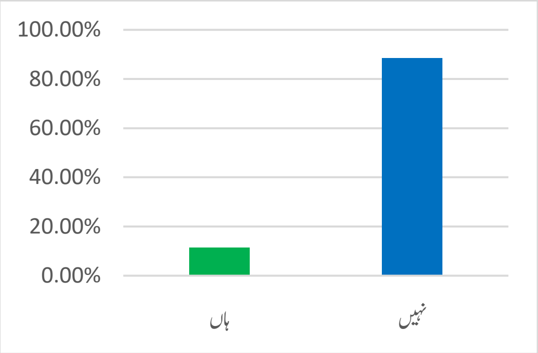

سوال نمبر40۔ کیا آپ کے ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا؟

75٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	25.00٪	16
نہیں	75.00٪	48
کُل	64	

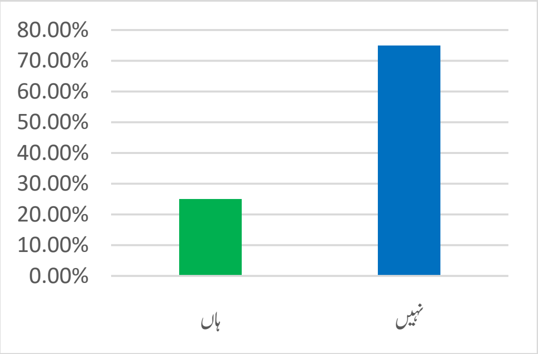

سوال نمبر 41۔ مجموعی طور پر آپ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ سے کس حد تک مطمئن یا غیر مطمئن ہیں؟

56.50٪ جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں اپنے حالیہ وزٹ سے مطمئن ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	7.00٪	14
مطمئن	56.50٪	113
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	21.50٪	43
غیر مطمئن	7.50٪	15
بہت غیر مطمئن	7.50٪	15
کُل	200	

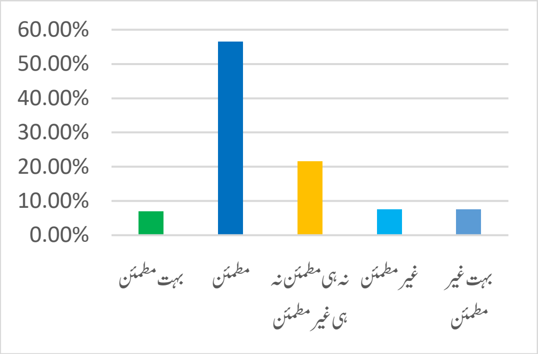

سوال نمبر 42۔ مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو آپ نے کیسا پایا؟

47٪ جواب دہندگان نے ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو اچھا پایا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
عمدہ	2.00٪	4
بہت اچھی	22.50٪	45
اچھی	47.00٪	94
ٹھیک	17.00٪	34
بری	11.50٪	23
کُل	200	

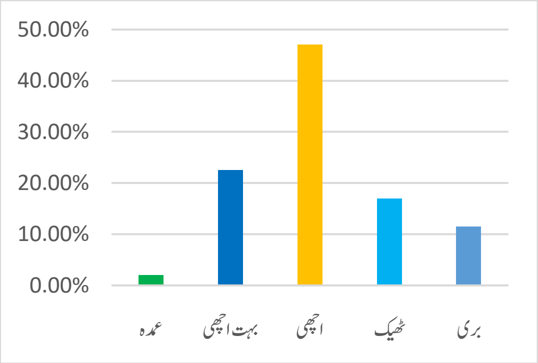

سوال نمبر43۔ مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو آپ نے کیسا پایا؟

٪45جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو اچھا پایا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
عمدہ	2.00٪	4
بہت اچھی	23.00٪	46
اچھی	45.00٪	90
ٹھیک	20.00٪	40
بری	10.00٪	20
کُل	**200**	

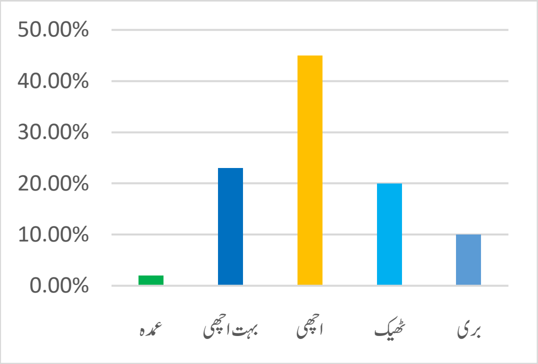

EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ اس کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔

FNF Pakistan | cpdi.pakistan | dlg.pakistan
FNFPakistan | cpdi_pakistan | DLG_Pakistan
southasia.fnst.org | cpdi-pakistan.org | dlg-pakistan.org